عَقْدُ الرِّفَاقَةِ — لِلتَّنْظِيْمِ الْاِسْلَامِیْ لِلنِّسَآءِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

☐ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْکَ لَهٗ
وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صلی اللہ علیہ وسلم

☐ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ
وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا

★ **اِنِّیْ اُعَاهِدُ اللّٰهَ**

- عَلٰی اَنْ اَهْجُرَ كُلَّ مَا يَكْرَهُهٗ
- وَاُجَاهِدَ فِیْ سَبِيْلِهٖ جُهْدَ اِسْتِطَاعَتِیْ
- وَاُنْفِقَ مَالِیْ وَاَبْذُلَ نَفْسِیْ

— لِاِقَامَةِ دِيْنِهٖ وَاِعْلَاءِ كَلِمَتِهٖ

★ —— **وَلِاَجْلِ ذٰلِكَ** ——

اِنِّیْ اُبَايِعُ شُجَاعُ الدِّيْنِ شيخ، امیر التَّنْظِيم الْاِسْلَامی
عَلٰی اَنْ لَّا اُشْرِكَ بِاللّٰهِ شَيْئًا
—وَلَا اَسْرِقَ —وَلَا اَزْنِیْ
—وَلَا اَقْتُلَ اَوْلَادِیْ —وَلَا اٰتِیَ بِبُهْتَانٍ
—وَلَا اَعْصِيَهٗ فِیْ مَعْرُوْفٍ
اَسْئَلُ اللّٰهَ رَبِّیَ الْاِسْتِقَامَةَ عَلٰی هٰذَا الْعَهْدِ

______ (دستخط)

- اَحْمَدُهٗ وَاُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ، اَمَّا بَعْد
- فَقَدْ بَايَعْتُكِ عَلٰی سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم
- وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِیْ وَلَكِ

عہد نامہ رفاقت تنظیمِ اسلامی★ برائے خواتین

—— اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحیم ہے ——

☐ میں گواہی دیتی ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے، اُس کا کوئی ساجھی نہیں
اور میں گواہی دیتی ہوں کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں

☐ میں اللہ تعالیٰ سے اپنے (آج تک کے) تمام گناہوں کی معافی کی خواستگار ہوں۔ اور (آئندہ کے لیے) خلوصِ دل کے ساتھ اُس کی جناب میں توبہ کرتی ہوں۔

★ **میں اللہ تعالیٰ سے عہد کرتی ہوں کہ:**

- اُن تمام چیزوں کو ترک کردوں گی جو اُسے ناپسند ہیں۔
- اور اُس کی راہ میں مقدور بھر جہاد کروں گی
- اور اُس کے دین کی اقامت اور اُس کے کلمہ کی سربلندی کے لیے اپنا مال بھی صَرف کروں گی اور جان بھی کھپاؤں گی

★ —— **اور اس مقصد کی خاطر** ——

میں امیر تنظیم اسلامی شجاع الدین شیخ سے بیعت کرتی ہوں کہ:
— اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراؤں گی
— کبھی چوری نہیں کروں گی — کبھی بے حیائی کا ارتکاب نہیں کروں گی
— کبھی بچوں کو قتل نہ کروں گی — کبھی بہتان طرازی نہ کروں گی — اور
— کبھی معروف کام کے ضمن میں اُن کے حکم سے سرتابی نہ کروں گی۔

- میں اللہ سے دُعا کرتی ہوں کہ وہ مجھے اس عہد پر قائم رہنے کی توفیق عطا فرمائے!

نام اور پتہ ______

تاریخ ______

- اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کے بعد:
- میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے مطابق آپ کی بیعت قبول کی
- اور میں اللہ سے اپنے اور آپ کے لیے مغفرت کی دُعا کرتا ہوں۔

______
امیر تنظیم اسلامی (تاریخ ودستخط)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سوالنامہ برائے کوائف

رفیقاتِ تنظیم اسلامی

۱۔ نام ______ ولدیت ______ شوہر کا نام ______

۲۔ اولاد (تعداد و عمریں) ______

۳۔ موجودہ پتہ ______ فون نمبر ______

۴۔ مستقل پتہ ______ فون نمبر ______

۵۔ تاریخ ومقام پیدائش ______ رہائش کی کیفیت: ☐ جوائنٹ فیملی ☐ علیحدہ گھر

۶۔ تعلیمی قابلیت ______ دیگر قابلیت ______

۷۔ آپ کا گھرانا ملازمت پیشہ ہے یا کاروباری؟ ______

۸۔ آپ کے گھر کی دینی حالت کیسی ہے؟ تفصیل سے روشنی ڈالئے ______

______

۹۔ اگر تنظیم اسلامی میں آپ کا کوئی عزیز/ رشتہ دار ہو تو اُن کا نام اور اُن سے اپنا رشتہ درج فرمادیں ______

______

۱۰۔ کیا قرآن کریم کا مطالعہ ناظرہ/ ترجمہ/ تفسیر کے ساتھ کیا ہے؟ کون سے ترجمے اور تفاسیر زیرِ مطالعہ رہتی ہیں؟ ______

______

۱۱۔ دیگر دینی و علمی لٹریچر جس کا آپ نے مطالعہ کیا ہے؟ ______

۱۲۔ اس سے قبل آپ کسی ادارہ/ دینی جماعت/ سیاسی جماعت سے وابستہ رہی ہیں؟ اس کو چھوڑنے کی وجوہات ______

۱۳۔ وہ شخصیات جن سے آپ متاثر ہوئیں؟ اور کیوں ______

۱۴۔ تنظیم کی رُکن بننے کے لئے آپ کو کس چیز نے آمادہ کیا؟ ______

۱۵۔ کیا آپ نے تنظیم کے دستور ونظام العمل برائے خواتین کا بغور مطالعہ کرلیا ہے؟ اور آپ اچھی طرح جان چکی ہیں کہ آپکو کن چیزوں کو اختیار کرنا ہے؟ ______

______

۱۶۔ دیگر کوائف جو تحریر کرنا چاہتی ہوں ______

اگر جوابات کے لئے اس فارم کی جگہ ناکافی ہو تو سوال نمبر کے حوالہ سے علیحدہ جوابات بھی تحریر کئے جاسکتے ہیں۔

دستخط رفیقہ محترمہ ______

تاریخ ______

ہدایت برائے تنظیم: رفیقہ محترمہ کو امیر تنظیم کی طرف سے بیعت کی قبولیت کے بعد فارم واپس ارسال کرنے سے قبل اس کی کاپی تنظیمی ریکارڈ کیلئے رکھ لی جائے

★ ملکیتی ومالیاتی ضابطوں کے لحاظ سے رجسٹرڈ بطور "دین حق ٹرسٹ" بمطابق سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ XXI 1860 ء